ہفتہ وار رسالہ: 384
WEEKLY BOOKLET: 384

"تفسیرِ نورُ العرفان"
سے 92 مدنی پھول (قسط: 1)

صفحات: 17

مدینے سے ہجرت جانے کا حکم 01
رب کی سب سے اعلیٰ نعمت 03
عذاب آنے کی وجہ 10
نماز میں سستی کی علامات 14

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”تفسیرِ نُورالعرفان“ سے 92 مدنی پھول (قسط:1)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ” تفسیرِ نُورالعرفان سے 92 مدنی پھول (قسط:1)“ پڑھ یا سُن لے اُسے قرآنِ کریم کی برکتوں سے مالا مال فرما اور اُس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: ”ہم آپ پر کس طرح دُرود بھیجیں؟“ ارشاد فرمایا: یوں پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بخاری، 2/429، حدیث:3369)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینے سے گجرات جانے کا حکم

مُفسّرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ سات مرتبہ حَرَمَیْن شَرِیْفَیْن کی زیارت سے مُشرّف ہوئے۔ ایک مرتبہ حج کے بعد لمبے عرصے تک مدینۂ منوّرہ کی پُرکیف اور نور بار فضاؤں میں اپنی زندگی کے حسین ایام گزارے، دل میں یہ خواہش مچلنے لگی کہ کاش! کوئی ایسی صورت نکل آئے کہ ہمیشہ کے لئے اسی پاک سرزمین پر رہنا نصیب ہو جائے۔ مسجدِ نبوی شریف کے قریب رہنے والے ایک صاحب کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور یہ حکم ملا: **”احمد یار خان سے کہو کہ وہ گجرات جائیں اور تفسیر کا**

www.dawateislami.net

کام کریں۔" آپ رحمۃُ اللہِ علیہ تک جب یہ پیغام پہنچایا گیا تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بے حد خُوش ہوئے اور فرمانے لگے: بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے یہ حکم ملا ہے کہ گجرات جاؤ! تو اب گجرات ہی میرے لئے مدینہ ہے۔(حیات سالک، ص127 ملخصاً)

مدینے کا کچھ کام کرنا ہے سَیِّد
مدینے سے میں اس لئے جا رہا ہوں

عاشقِ صادق مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ

حکیمُ الاُمَّت، سچے عاشقِ رسول، عالِم باعمل، صُوفیِ باصَفا، مُفسِّرِ قرآن حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ کے مبارک نام سے کون سا عاشقِ رسول مُتعارِف نہیں؟ اللہ پاک نے دُنیا بھر میں مفتی صاحب کو اور آپ کی کتب و تفاسیر کو مَقبُولِیَّت عطا فرمائی ہے اور مقبولیت کیوں نہ ہو! کہ تفسیر لکھنے کا حکم تو آپ کو بارگاہِ رسالت سے ہوا ۔ مفتی صاحب کی مشہور دو تفاسیر ہیں:﴿1﴾ تفسیرِ نور العرفان ﴿2﴾ تفسیرِ نعیمی (یہ مکمل تفسیر مفتی صاحب کی نہیں ہے، 11 پاروں کی تفسیر لکھنے کے بعد آپ رحمۃُ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا۔)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالِمِ دین اور مُحدِّث تھے۔ آپ کی تحریرات و تصنیفات پڑھیں تو ایسا لگتا ہے گویا ہر ہر سَطر (یعنی لائن) سے عشقِ رسول کے چشمے پھوٹ رہے ہوں ۔ تفسیرِ قرآن ہو یا شرحِ حدیث، مفتی صاحب شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بیان کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دیتے۔ عقلی دلائل سے متأثر ہونے والوں کو عقلی اور عام مسلمانوں کو نقلی (یعنی قرآن وحدیث سے) مثال دیتے ہیں کہ اگر تنقید کی عینک نہ ہو تو بندہ اَش اَش کر اُٹھے۔ یہ رسالہ آپ رحمۃُ اللہ علیہ کی مشہور تفسیر "نورُ العِرفان" کے حسین نِکات پر مشتمل ہے۔ اللہ پاک! مفتی صاحب کے مزار پر رحمت و انوار کی برسات فرمائے

www.dawateislami.net

اور ہمیں ان کے فیضان سے مالامال فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

"سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃ" سے حاصل ہونے والی 4 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضرتِ سُلیمان (علیہِ السّلام) نے (ملکۂ) بلقیس کو خط لکھا تو اوّل **"بِسْمِ اللہ"** لکھی، اس کی برکت سے انہیں ملکۂ یَمن اور مُلکِ یَمن عطا ہوئے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص2)

﴿2﴾ ذبح پر صرف "بِسۡمِ اللہِ، اللہ اَکۡبَرۡ" کہے کیونکہ قَہر کے کام پر رب کی رحمت کا ذکر نہ کرے، اِسی لیے حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کا نام ذبح پر نہیں لیا جاتا۔ (تفسیر نورالعرفان، ص2)

﴿3﴾ رب کی تمام نعمتوں سے اعلیٰ نعمت "سیدھے راستے کی ہدایت" ہے کہ ہر رکعت میں اِس کی دعا کرائی گئی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص2)

﴿4﴾ سیدھے راستہ کی پہچان یہ ہے کہ اس پر اَولیاءُ اللہ (رحمۃُ اللہِ علیہم) اور صالحین (یعنی نیک بندے) ہوں کیونکہ وہی رب کے انعام والے بندے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص2)

"سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃ" سے حاصل ہونے والی 41 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ قرآن کے بعد نہ کوئی نبی ہے، نہ کوئی آسمانی کتاب، کیونکہ یہ (یعنی قرآنِ کریم) صرف تصدیق فرمانے والا ہے کسی کی بِشارت (یعنی خوش خبری) نہیں دیتا۔ تصدیق گزشتہ (یعنی پچھلی کتاب یا بات) کی ہوتی ہے اور بِشارت آئندہ کی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص9)

﴿2﴾ بہترین واعِظ (یعنی مُبلِّغ) وہ ہے جس کا عمل قول سے زیادہ وعظ و تبلیغ کرے۔ اسے دیکھ کر لوگ مُتّقی بن جائیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص9)

﴿3﴾ بنی اسرائیل پر ساری توریت ایک دم آگئی، تمام احکام کی پابندی اُن پر اچانک پڑ گئی اور اُنہیں اُس کے قبول کرنے سے انکار ہوا تو اُن پر طُور (پہاڑ) کھڑا کر دیا کہ قبول کرو ورنہ

www.dawateislami.net

گِرتا ہے۔ قرآن کا آہستہ آہستہ آنا رب کی رحمت ہے کہ آسانی سے احکام پر عمل ہو گیا۔
(تفسیر نور العرفان، ص12)

حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) جانتے ہیں

﴾4﴿ مَعرفتِ الٰہی اور خوفِ خدا پتھروں کو بھی ہے اور حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی معرفت و محبت لکڑیوں، پتھروں کو ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: اُحُد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے ہم اِس سے محبت کرتے ہیں۔(بخاری، 3/150، حدیث:4422) اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پتھروں کے دل کی بات بھی جانتے ہیں تو انہیں انسانوں کے دلوں کی باتیں کیوں نہ معلوم ہوں گی اور جس دل میں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی مَحبّت نہ ہو وہ پتھر سے بدتر ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص14)

﴾5﴿ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صِفَت بیان کرنے میں بخل سے کام لینا یا لوگوں کو اِس سے روکنا یہود کا طریقہ ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص14)

﴾6﴿ قیامت میں مدد کسی کے لئے نہ ہونا کفار کے لئے ہے، اللہ پاک مومنوں کے لئے بہت سے مددگار مُقرّر فرمادے گا۔ (تفسیر نور العرفان، ص16)

﴾7﴿ موسیٰ علیہ السّلام کے بعد چار ہزار پیغمبر تشریف لائے، جو شریعتِ مُوسَوِی کے مُحافِظ (یعنی حفاظت کرنے والے) اور توریت کے احکام کو جاری کرتے تھے چونکہ ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے بعد کوئی نبی نہیں، اِس لیے حفاظت کا یہ کام علمائے اسلام کے سِپُرد ہوا اور اَلحمدُ لِلّٰہ کہ علما نے کامل طور پر یہ فریضہ ادا کیا، اسی لیے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے فرمایا کہ میری امّت کے علما بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔
(کشف الخفاء، 2/60، حدیث:1742) (تفسیر نور العرفان، ص16)

﴾8﴿ ہر شخص تاجر ہے، زندگی اس کی دُکان، زندگی میں ساعتیں (یعنی اوقات) اُس کے

www.dawateislami.net

سودے ہیں جو ہر وقت گھٹ رہے ہیں، یہ ساعتیں خرچ کرکے اعمال کے سودے خرید رہا ہے جو ہر وقت بڑھ رہے ہیں۔ جو نیک اعمال کمائے وہ نفع والا بیوپاری(Merchant) ہے، جو کفر و گناہ کمائے وہ خسارے میں جارہا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص17)

﴿9﴾ قرآن شریف کی طرف پیٹھ نہیں کرنی چاہیے کہ یہ بے رُخی اور بے تَوَجُّہی کی علامت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص19)

﴿10﴾ کوئی کافِر مُشْرِک کبھی مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا، جو انہیں خیر خواہ سمجھے گا وہ دھوکا کھائے گا۔(تفسیر نور العرفان، ص20)

﴿11﴾ حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے متعلق بہت سی دعائیں مانگیں جو ربِّ پاک نے لفظ بلفظ (یعنی بالکل اُسی طرح) قبول فرمائیں۔(جیسا کہ) حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مومن جماعت میں پیدا ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مکۂ مُعظَّمہ میں ہی پیدا ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صاحبِ کتاب رَسُول مُرسَل ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو کتاب کے علاوہ حکمت بھی عطا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تمام جہان کے مُعلِّم(یعنی سکھانے والے) ہوں کہ سب اُن سے سیکھیں، وہ بجُز پروردگار(یعنی اللہ پاک کے علاوہ) کسی سے نہ سیکھیں۔حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس بیٹھنے والے سب پاک مومن ہوں، کوئی فاسق و فاجر نہ ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص صحابہ کو فاسِق و فاجِر کہے وہ ابراہیم علیہ السّلام کی اس دُعا کی قَبولِیّت کا مُنکِر (یعنی انکار کرنے والا)ہے۔ جس خَوش نصیب جماعت کو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جیسا مُزکّی (سُتھرا کرنے والا)اور پاک و صاف فرمانے والا معلِّم ملے وہ جماعت کیسی پاک ہوگی! یہ بھی معلوم ہوا کہ خانۂ کعبہ قبولیتِ دعا کی جگہ ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص24)

www.dawateislami.net

(صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سب جنتی ہیں، قرآنِ کریم میں ان سب سے بھلائی کا وعدہ کیا گیا ہے، ان کے بارے میں کسی تاریخی کتاب پر اعتماد کرتے ہوئے بُری بات ذہن میں لانا ایمان کے لئے بہت خطرناک ہے۔ اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رضی اللہ عنہم کا ہمیشہ باادب وباوفار کھے۔ صحابہ واہلِ بیت کے فضائل پڑھنے کے لئے امیرِ اہلِ سنت کے دو رسائل: ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی اور فیضانِ اہلِ بیت پڑھئے۔ آپ کی آسانی کے لئے یہ کیو آر کوڈ دیئے گئے ہیں، انہیں اسکین کر کے مفت پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔)

﴿12﴾ مسلمان ہونا کمال نہیں بلکہ مسلمان مرنا کمال ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص25)

﴿13﴾ دین پر عمل کرنے میں کسی کے طَعن و تَشْنِیع (یعنی بُرا بھلا کہنے) کا خیال نہ کرنا چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص28)

﴿14﴾ جو شخص چھوٹی ہوئی سنّت جاری کرے، سو شہیدوں کا ثواب پائے گا کیونکہ شہید ایک مرتبہ زخم کھا کر فوت ہو جاتا ہے مگر یہ شخص ہمیشہ زبانوں کے زخم کھاتا رہتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص28)

﴿15﴾ عبادت کی طرح بوقتِ ضرورت کھانا پینا بھی اہم فرض ہے کیونکہ اس پر تمام فرائض کی ادائیگی موقوف ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص32)

﴿16﴾ ہمیشہ پاک اور حلال چیزیں کھانا چاہیے، تقویٰ (یعنی پرہیزگاری) کے یہ معنیٰ نہیں کہ اچھے کھانے چھوڑے بلکہ تقویٰ یہ ہے کہ حرام چیزیں چھوڑ دے۔ (تفسیر نور العرفان، ص32)

﴿17﴾ پیارا مال راہِ خدا میں دے اور زندگی و تندرستی میں دے جب خود اُسے بھی مال کی ضرورت ہو۔ (تفسیر نور العرفان، ص33)

﴿18﴾ قرآن شریف کے 23 نام ہیں، جن میں سے ایک نام قرآن (یعنی جمع کرنے والی کتاب) ہے۔ جس نے سارے انسانوں کو ایک دینِ اسلام پر جمع کر دیا۔ (تفسیر نور العرفان، ص34)

www.dawateislami.net

﴾19﴿ صُوفیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ رب تمہاری مانے تو تم رب کی مانو، اس کی نہ مان کر اپنی بات منوانا خام خیال (بے کار) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص35)

﴾20﴿ صرف دُنیا طلب کرنا بُری چیز ہے، ہر عبادت میں، ہر دعا میں اللہ کی رضا تلاش کرنی چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص38 مفہوماً)

﴾21﴿ دوسرے سخی تو مانگنے پر ناراض ہوتے ہیں، رب ایسا کریم ہے کہ نہ مانگنے یا کم مانگنے پر ناراض ہوتا ہے لہٰذا خوب مانگو اور ہر وقت مانگو۔ (تفسیر نور العرفان، ص38)

﴾22﴿ انسان کو معاملات سے آزماؤ نہ کہ زبان سے۔ ہر چمکنے والا سونا نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص39)

﴾23﴿ داڑھی منڈوانا، مشرکوں کا سا لباس پہننا ایمانی کمزوری کی علامت ہے، جب مسلمان ہوگئے تو سیرت و صورت میں ہر طرح مسلمان ہو (جاؤ)۔ گندے گلاس میں اچھا شربت نہیں پیا جاتا۔ اپنے ظاہر و باطن دونوں کو سنبھالو۔ (تفسیر نور العرفان، ص39 ملتقطاً)

دُنیوی زندگی اور دینی زندگی میں فرق

﴾24﴿ دنیا کی زندگی وہ ہے جو نفس کی خواہشات میں صَرف ہو (یعنی گزرے) اور جو توشۂ آخرت (یعنی مَرنے کے بعد والی زندگی کے لئے نیک کام) جمع کرنے میں خرچ ہو وہ بِفَضلِہٖ تعالیٰ دینی زندگی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص40)

﴾25﴿ مومن کبھی اپنے اعمال پر بھروسا نہیں کرتا بلکہ اُمّید رکھتا ہے جس میں خوف ہوتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص42)

﴾26﴿ اصلی بخشش صرف رحمتِ الٰہی سے ہوگی نہ کہ نیک اعمال سے۔ (تفسیر نور العرفان، ص42)

﴾27﴿ سچّی اُمّید وہ ہے جو اعمال کرنے کے بعد ہو، اعمال چھوڑنا پھر اُمّید کرنا مذاق ہے، اُمّید نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص42)

www.dawateislami.net

﴾28﴿ جو یہ خیال رکھے کہ میرے ہر کام رب جانتا ہے وہ اِن شاءَ اللہ کبھی گناہ کی جرأت نہ کرے گا۔ یہ دِھیان تقویٰ کی اصل (Base یعنی بنیاد) ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص45)

﴾29﴿ موت کاڈر اچھا بھی ہے اور بُرا بھی، اگر اس ڈر سے انسان گناہوں سے توبہ کرے تو اچھاہے اور اگر اس کی وجہ سے انسان نیک اعمال چھوڑ دے یا گناہ پر راغب ہو جائے تو بُرا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص48)

﴾30﴿ قرضِ حَسَن وہ کہلاتا ہے جس کا مَقْرُوض (یعنی قرض دار) پر تقاضا نہ ہو۔ دیدے بہتر ورنہ معاف۔ اس میں چند شرطیں ہیں: دینے والے میں اخلاص ہو، خوش دلی سے دیا جائے، مال حلال خرچ کرے، اس کے بدلے میں جلدی نہ کرے۔ کبھی ہر صدقہ کو قرضِ حسن کہہ دیتے ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص48)

﴾31﴿ ہمیشہ مُخلِص بندے تھوڑے ہوتے ہیں کہ (جنگِ بدر میں) ہزاروں میں سے صرف 313 مخلص نکلے۔(تفسیر نورالعرفان، ص50)

﴾32﴿ فضائل میں انبیا کے درجے مختلف ہیں، بعض بعض سے اعلیٰ اور ہمارے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سب سے اعلیٰ ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص51)

﴾33﴿ یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ بعض رسول بعض سے اعلیٰ ہیں، یہ نہیں کہہ سکتے کہ بعض بعض سے ادنیٰ ہیں، اس میں اُن کی توہین ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص51)

﴾34﴿ حضرتِ جبریل (علیہ السّلام) ہر وقت عیسیٰ علیہ السّلام کے ساتھ رہتے تھے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص51)

﴾35﴿ رَب کی ہر نعمت میں سے خیرات کرنی چاہیے۔ علم، مال، تندرستی، اولاد، وقت سب میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔(تفسیر نورالعرفان، ص51)

﴾36﴿ رب تعالیٰ غنی ہو کر بھی حلیم ہے کہ بندوں کے گناہوں سے درگزر فرماتا ہے تو تم

www.dawateislami.net

بھی فقرا اور اپنے ماتحتوں کی خطاؤں سے درگزر کیا کرو۔ (تفسیر نور العرفان، ص54)

﴿37﴾ جیسے بعض نیکیوں سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، ایسے ہی بعض گناہوں سے نیکیاں برباد ہوجاتی ہیں۔ (مثلاً نماز، روزے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں جبکہ غیبت، چغلی اور حسد وغیرہ سے نیکیاں برباد ہوجاتی ہیں۔) (تفسیر نور العرفان، ص55)

﴿38﴾ صَدَقہ چُھپا کر بھی کرے اور علانیہ بھی بلکہ صدقۂ فرض (مثلاً زکوٰۃ، عشر وغیرہ) علانیہ کرے اور صدقۂ نفل چھپا کر جیسے پنج گانہ اور جمعہ، عیدین کی نماز علانیہ پڑھے۔ تہجد خُفیہ (یعنی چُھپ کر) ادا کرے۔ (تفسیر نور العرفان، ص56)

﴿39﴾ سُود خور ظاہر میں انسان، حقیقت میں شیطان ہے کہ اُسے غریب پر رحم نہیں آتا، اسے برباد کرکے اپنے (آپ) کو بناتا ہے، لہٰذا اسی شکل میں قیامت میں ہوگا۔
(تفسیر نور العرفان، ص56)

﴿40﴾ مومن کے لیے سود میں برکت نہیں یہ کافر کی غذا ہوسکتی ہے مومن کی نہیں، گندگی کا کیڑا گندگی کھا کر جیتا ہے بلبل پھول کو۔ لہٰذا اپنے آپ کو کفار پر قیاس نہ کرو، کافر سود لے کر ترقی کرے گا، مومن زکوٰۃ دے کر۔ مزید یہ کہ سُود کے پیسے سے زکوٰۃ، خیرات قبول نہیں ہوتے۔ (تفسیر نور العرفان، ص57)

﴿41﴾ دعا کے وقت اللہ کو پکارنا اور رب یا اس نام سے پکارنا جو اپنے مَقْصَد کے مُوافِق ہو بہتر ہے۔ بیمار کہے "یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضْ"، محتاج پُکارے "یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتْ"، گنہگار پُکارے "یَاغَفَّارَ الذُّنُوْبْ"، اسی لیے رب کے نام بہت ہیں کیونکہ بندوں کی حاجات (یعنی ضروریات) بہت ہیں۔ رَبَّنَا یا اَللّٰھُمَّ زیادہ محبوب (یعنی "اے ہمارے رب یا اے میرے اللہ پاک کہنا" زیادہ پسندیدہ) ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص59)

www.dawateislami.net

"سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنْ" سے حاصل ہونے والی 22 اہم باتیں

﴿1﴾ ہمیشہ نبی کے جھٹلانے پر ہی عذاب آتا ہے۔ فرعون نے چار سو برس خدائی کا دعویٰ کیا اور بے گناہ بچے ذبح کرائے ہلاک نہ ہوا۔ جب موسیٰ علیہ السّلام کو جُھٹلایا مارا گیا۔

(تفسیر نور العرفان، ص61)

﴿2﴾ صبح کے وقت دُعا اور اِستِغْفار زیادہ اچھے ہیں کیونکہ اس وقت ساری مَخْلُوق ذِکرِ الٰہی کرتی ہے، سِوا کُتے کے۔ اگر ایک کا بھی ذکر قبول ہوا تو اِن شاءَ اللہ سب کا قبول ہو گا۔ آخری نِصْف شب سے آفتاب نکلنے تک کو سَحَر کہتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص62)

﴿3﴾ حسد بُری بلا ہے، سب کو شیطان نے گمراہ کیا اور شیطان کو حسد نے۔

(تفسیر نور العرفان، ص63)

﴿4﴾ جیسے رب اپنی رَبُوبِیَّت میں بندوں کے ماننے سے بے نیاز ہے، ایسے ہی نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی نبوت میں دنیاوالوں سے غنی ہیں، کسی کے انکار سے سورج کا نور گھٹ نہیں جاتا اگر تمام عالَم حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا انکاری ہو جائے تو اُن کے مرتبے میں کمی نہیں آتی۔ (تفسیر نور العرفان، ص63)

﴿5﴾ عیسیٰ علیہ السّلام کو کَلِمَۃُ اللہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ آپ کے جسم شریف کی پیدائش کلمۂ کُن سے ہوئی، باپ یاماں کے نُطْفَہ سے نہ ہوئی۔ (تفسیر نور العرفان، ص67)

﴿6﴾ عیسیٰ علیہ السّلام کے زمانے میں علمِ طِب کا بہت زور تھا۔ جالینوس حکیم آپ ہی کے زمانہ میں تھا اور اَطِبّا کے نزدیک تین چیزیں ناممکن ہیں: ﴿1﴾ مُردہ زندہ کرنا، ﴿2﴾ مادرزاد اندھے اچھے کرنا (یعنی پیدائشی نابینا کی آنکھیں روشن کرنا)۔ ﴿3﴾ تمام بدن کے کوڑھی کو تندرست کرنا۔ آپ نے یہ تین کام کرکے دکھادیئے۔ معلوم ہوا کہ نبی کو وہ معجزے دیئے جاتے ہیں جن

www.dawateislami.net

کا اس زمانہ میں چرچا ہو۔(تفسیر نور العرفان، ص68)

﴾7﴿ غیرِ قرآن کو تجویدِ قرآنی اور قرآنی لہجے میں نہ پڑھا جائے۔ اس پر آیات ورکوع وغیرہ نہ لگائے۔(تفسیر نور العرفان، ص72)

﴾8﴿ غیرِ قرآن کو اِس طرح پڑھنا یا لکھنا جس سے اُس کا قرآن ہونے کا شُبہ ہو، منع ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص72)

﴾9﴿ لڑتے ہوؤں کو مِلا دینا سنّتِ رسول ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص76)

﴾10﴿ مسلمانوں کو آپس میں لڑانا یَہُود کا کام ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص76)

﴾11﴿ ہر مسلمان مُبلِّغ ہونا چاہیے، جو مسئلہ معلوم ہو دوسرے کو بتائے اور خود اس کی اپنے عمل سے تبلیغ کرے۔(تفسیر نور العرفان، ص77)

﴾12﴿ مسلمانوں کی تکلیف پر خوش ہونا کفار کا طریقہ ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص79)

﴾13﴿ بدر میں شرکت کرنے والے فرشتے دوسرے فرشتوں سے افضل ہیں کہ رب نے ان پر خاص نشان لگا دیئے ہیں جن سے وہ دوسروں پر ممتاز ہوتے ہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) اور غازیانِ اسلام کی خدمت اعلیٰ عبادت ہے کہ یہ خُدّام فرشتے دوسرے فرشتوں سے افضل ہیں۔ لہٰذا حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے صحابہ تمام مسلمانوں سے افضل ہیں کہ وہ حضرات وہ خوش نصیب ہیں جنہیں حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی خدمت نصیب ہوئی۔(تفسیر نور العرفان، ص80)

﴾14﴿ اپنے نیک اعمال پر نازاں (یعنی خوش) نہ ہو بلکہ قبُولِیَّت کی امید رکھے اور رَد ہونے سے ڈرتا رہے کہ اس دریا میں بہت جہاز ڈوب چکے ہیں۔ شیطان کے واقعے سے عِبرت پکڑے۔(تفسیر نور العرفان، ص81)

﴾15﴿ اللہ کا عذاب دیکھنا ہو تو عذاب والی بستیوں کو دیکھو اور اگر اللہ کی رحمت کا پتا لگانا ہو

www.dawateislami.net

تو رحمت والی بستیوں کو دیکھو۔ جہاں اللہ کے پیارے سو رہے ہیں اور ان کے دم قدم سے رونقیں لگی ہوئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اس مَقصَد کے لیے سفر کرنا جائز ہے، لہٰذا عرس وغیرہ میں سفر کرنا درست ہے۔ (تفسیرنورالعرفان، ص 81)

﴿16﴾ افضل کو افضل نیکیاں کرنی چاہئیں۔ وہ تمام ماتحتوں سے عمل میں بڑھ کر ہو۔ سیّدوں، عالِموں، مَشائخ کو دوسروں سے زیادہ نیک ہونا چاہیے۔ (تفسیرنورالعرفان، ص 83)

﴿17﴾ مسلمان سچّے رہیں تو قیامت تک اُن کا رُعب کفار کے دل میں رہے گا۔ ہمارے بُرے کَرتُوت سے ہماری ہَوا خیزی (بدنامی) ہوتی ہے۔ (تفسیرنورالعرفان، ص 84)

﴿18﴾ دنیا میں زیادہ مَشغُولِیّت بھی موت کو سخت بنادیتی ہے اور آخرت سے تَعَلُّق موت کو آسان کر دیتا ہے اسی لیے بزرگوں کی موت کو وِصال یا عُرس کہتے ہیں۔ (تفسیرنورالعرفان، ص 85)

﴿19﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے علم پر اعتراض کرنا مُنافِقوں کا کام ہے۔
(تفسیرنورالعرفان، ص 89)

﴿20﴾ گناہ کے باوُجود رب کی نعمتیں ملنا رب کا عذاب ہے کہ یہ شہد میں زہر ہے اور گناہ یا خطا پر فوراً عِتاب یا پکڑ ہو جانا رب کی رحمت ہے کہ انسان جلد توبہ کر لیتا ہے۔
(تفسیرنورالعرفان، ص 89)

﴿21﴾ بُزدلوں کو "خان بہادر" کا اور جاہلوں کو "شمسُ العلما" کا خطاب دینا اور ان خطاب یافتہ لوگوں کا اس پر خوش ہونا طریقۂ کفار ہے۔ اسی طرح بے علم لوگوں کا عالِم فاضِل بن جانا اور اس کی ڈِگری (یعنی سند) پر خوش ہونا طریقۂ جُہال ہے، کیونکہ آج کل بعض جاہل تدبیر (کوشش) کرکے مولوی فاضل وغیرہ کی ڈگریاں حاصل کر لیتے ہیں۔
(تفسیرنورالعرفان، ص 91 ملخصًا)

﴿22﴾ دعا سے پہلے رب کی حمد کرنا اور اللہ کو رَبَّنا کہہ کر پکارنا اور بار بار رَبَّنا یاسُبحٰنَكَ

www.dawateislami.net

عرض کرنا بِفضلہٖ تعالیٰ دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص91)

"سُوْرَۃُ النِّسَآءْ" سے حاصل ہونے والے 10 اہم مَدَنی پھول

﴿1﴾ انسان کا وہ (نابالغ) بچّہ یتیم ہے جس کا باپ فوت ہو گیا ہو۔ جانور کا وہ بچہ یتیم ہے جس کی ماں مر جائے۔ موتی وہ یتیم ہے جو سیپ میں اکیلا ہو، اسے "دُرِّ یتیم" کہتے ہیں۔ بڑا قیمتی ہوتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص93)

﴿2﴾ مال کمانا کمال نہیں مال خرچ کرنا کمال ہے۔ کمانا سب جانتے ہیں، خرچ کرنا کوئی کوئی جانتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص94)

اپنے مُنہ مِیاں مِٹّھو

﴿3﴾ اپنے نام کے ساتھ صاحِب یا القاب خود لکھنا منع ہے کہ یہ اپنی ستھرائی بیان کرنے میں داخل ہے۔ ایسے ہی اپنی تعریف اپنے منہ سے بیان کرنا درست نہیں۔ ہاں رب کی نعمت کے اظہار کے لئے جائز ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص104)

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی بارگاہ وہ شِفاخانہ ہے جس میں ہر بیماری کی دوا ہے۔ کسی کو محروم واپس نہیں کیا جاتا، کوئی آنے والا ہو۔ خیال رہے کہ ہمارے پاس حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا آنا اَور ہے اور ہمارا حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی بارگاہ میں حاضر ہونا کچھ اَور۔ سورج کا ہمارے پاس آنا یہ ہے کہ وہ ہم پر چمک جائے ہمارا سورج کے پاس آنا یہ ہے کہ ہم آڑ ہٹا کر اس کی دھوپ میں آجائیں۔(تفسیر نور العرفان، ص107)

﴿5﴾ صُوفیائے کِرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ جو آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے دروازے پر آجائے وہ رب کو پالے گا مگر صفتِ رحمت میں۔ گویا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم رب کا پتا (Adress) ہیں اسی پتے پر اللہ ملتا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص107)

www.dawateislami.net

تَدَبُّرِ قرآن یعنی قرآنِ کریم میں غور و فکر کرنا

﴿6﴾ قرآن میں غور و فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ علما فرماتے ہیں کہ ایک آیت سمجھ کر پڑھنا بغیر سمجھے ہزار آیات پڑھنے سے افضل ہے۔ ذکرِ قرآن، نظرِ قرآن، فکرِ قرآن سب عبادت ہے مگر خیال رہے کہ ہر شخص کو قرآن کے مسائل پر غور کرنے کی اجازت نہیں ورنہ دین برباد ہو جائے گا۔ اگر جاہل، علمِ طب میں خود غور کر کے علاج کرے تو جان لے گا اور اگر قرآن میں غور کر کے مسائل نکالے تو ایمان لے گا مگر خیال رہے کہ ہر شخص کا غور علیحدہ ہے۔ مُجتَہِدِین قرآن میں غور کر کے شرعی مسائل نکالیں۔ صُوفیا(رحمۃ اللہِ علیہم) اس میں غور کر کے اَسرار (یعنی راز) معلوم کریں۔ علما اس میں غور کر کے احکام کی حکمتیں معلوم کریں۔ عوام اس میں غور کر کے ایمان تازہ کریں۔ ہر شخص سمندر میں نہ کودے۔

(تفسیر نور العرفان، ص110)

نماز میں سُستی کی علامات

﴿7﴾ نماز میں سُستی کرنا مُنافِقوں کی علامت ہے۔ اس سُستی کی کئی صُورَتیں ہیں: بِلا وجہ مسجد میں حاضر نہ ہونا، جماعت سے بِلا وجہ نماز نہ پڑھنا، پیچھے مسجد میں پہنچنا (یعنی مسجد میں جماعت کے لیے دیر سے آنا) بغیر کُرتے یا بغیر ٹوپی کے سُستی کے طور پر نماز پڑھنا۔ ارکانِ نماز درست نہ کرنا۔ ان سب سے بچنا چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص122)

﴿8﴾ دنیا کے بادشاہ تین وجہ سے سزا دیتے ہیں: ﴿1﴾ اپنے نقصان کے اندیشے سے۔ ﴿2﴾ نفسانی غصّے کی آگ بجھانے کے لیے۔ ﴿3﴾ مُجرِم کے جرم کی وجہ سے۔ تیسری وجہ کی معافی ہو جاتی ہے مگر پہلی دو صورتوں میں معاف نہیں کرتے۔ اللہ پاک مُجرِموں کو صرف تیسری وجہ سے سزا دے گا وہ پہلی دو وَجہوں سے پاک ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص122)

www.dawateislami.net

﴾9﴿ اگرچہ بعض مومن گنہگاروں کو عذاب ہو گا لیکن انہیں محشَر میں ذلیل نہ کیا جائے گا کیونکہ ذلّت وہاں کافروں کے لیے خاص ہو گی۔(تفسیر نور العرفان، ص123)

﴾10﴿ عالِم با عمل کا ثواب دوسروں سے زیادہ ہے کیونکہ با عمل عالِم دوسروں کو بھی نیک بنا دیتا ہے۔ چاہیے کہ عالِم کا عمل سنّتِ نَبَوِی کا نَمونہ ہو اور اس کی ہر ادا تبلیغ کرے۔
(تفسیر نور العرفان، ص125)

"سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ" سے حاصل ہونے والے 15 مَدَنی پھول

﴾1﴿ قربانی بڑی پُرانی عبادت ہے کہ آدم علیہ السّلام کے بیٹوں نے دی۔
(تفسیر نور العرفان، ص135)

﴾2﴿ پچھلی اُمّتوں میں قربانی کا گوشت کھانا جائز نہ تھا، ان کی مقبول قربانی کو قُدرَتی آگ جلا جاتی تھی اور مَردُود (یعنی نامقبول) قربانی ویسے ہی پڑی رہتی تھی۔ قربانی کا گوشت کھانا ہماری اُمّت کی خُصُوصِیَّت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص135)

﴾3﴿ انسان نے سب سے پہلا جُرم قتل کا کیا۔(تفسیر نور العرفان، ص135)

﴾4﴿ حَسَد بڑی بُری چیز ہے، حسد ہی نے شیطان کو برباد کیا۔(تفسیر نور العرفان، ص135)

﴾5﴿ دنیا میں سب سے پہلا فَساد عورت کی وجہ سے ہُوا۔ شعر:

جھگڑے کی بنیادیں تین! زَن ہے زَر ہے اور زمین

(یعنی دنیا میں اکثر جھگڑے عورت، زمین یا مال و دولت کی وجہ سے ہوتے ہیں)
(تفسیر نور العرفان، ص135 ماخوذاً)

کافر اور مومن کے عذاب میں فرق

﴾6﴿ دوزخ میں ہمیشگی اور عذاب کا ہلکا نہ ہونا، یکساں رہنا کفار کے لیے خاص ہے۔ مومن کے لیے دوزخ میں ہمیشگی نہیں، نیز اس کا عذاب ہلکا بھی کیا جائے گا بلکہ بعض کی جان نکال

www.dawateislami.net

لی جائے گی پھر دوزخ سے نکلنے پر ڈال دی جائے گی۔ہاں بعض کُفار کو اوّل (شروع) ہی سے عذاب ہلکا ہو گا اور بعض کو سخت اور بعض کے لیے شروع سے ہی کچھ دنوں میں ہلکا عذاب ہوا کرے گا۔(تفسیر نور العرفان، ص137)

﴿7﴾ حضور (صلی اللہ علیہ والٖہ وسلم) کو نام لے کر یا معمولی الفاظ سے پکارنا نہ چاہیے، اللہ پاک نے سارے پیغمبروں کو نام لے کر پکارا مگر حضور صلی اللہ علیہ والٖہ وسلم کو اچھے القاب سے ہی پکارا۔(تفسیر نور العرفان، ص137)

بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم سے فیضان لینے کا طریقہ

﴿8﴾ بزرگوں کی صحبت سے وہی فیضیاب ہوتے ہیں جو ان کے پاس اپنے کو خالی سمجھ کر ان سے کچھ حاصل کرنے کے لیے جائیں، جو پہلے سے ہی کوئی خاص رائے لے کر حاضر ہوں وہ کیسے فیض لیں؟ خالی ڈول کنوئیں سے پانی لاتا ہے، سفید کپڑے کا رنگنا آسان ہے جو پہلے ہی سے پختہ سیاہ ہوا اس پر اور رنگ کیسے چڑھے!(تفسیر نور العرفان، ص138)

﴿9﴾ برائی سے روکنا اچھائی کا حکم کرنا واجب ہے، تبلیغ بند ہونے پر عذابِ الٰہی آنے کا اندیشہ ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص146)

﴿10﴾ کفار سے دوستی، اُن کی سی شکل و صورت بنانا، ان کے طور طریقے اختیار کرنا، مُنافِقوں کی علامت ہے، اللہ، رسول کی محبت اور ان کے دشمنوں کی محبت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں، روشنی اور تاریکی کا اجتماع (یعنی ایک جگہ جمع ہونا) ناممکن ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص146)

﴿11﴾ قوم میں علما اور درویشوں کا رہنا خدا کی رحمت ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص146)

ذَوق اَفزا کیفیت

﴿12﴾ ذکرِ الٰہی کے وقت عشق و محبت میں رونا اعلیٰ عبادت ہے۔ اسی طرح عذابِ الٰہی

www.dawateislami.net

کے خوف ورحمتِ الٰہی کی امّید میں رونا عبادت ہے نیز ہِل ہِل کر جُنبِش کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرنا سنّت ہے کیونکہ یہ جنبش عاشقوں کی وِجدانی حالت ہے جیسے بادِ نسیم سے نرم شاخیں حرکت کرتی ہیں۔ تلاوت کرنے والا نسیمِ رحمتِ الٰہی سے ہلتا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص147)

﴿13﴾ ہمارے حضور پُر نور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے قبر کے امتحان کے سارے پرچے اور ان کے جوابات اپنی امت کو بتا دیئے حالانکہ امتحان کے سوالات چھپائے جاتے ہیں۔ یہ اِس امّت پر رب کا احسان ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص149)

﴿14﴾ دوسروں کی فکر میں اپنے سے غافل نہ ہو جاؤ بلکہ پہلے خود دُرُست ہو پھر بعد میں دوسروں کو درست کرنے کی کوشش کرو۔ (تفسیر نور العرفان، ص151)

﴿15﴾ اپنی حاجت بَر آری (یعنی مراد حاصل) کے لیے بزرگوں سے دعا کرانا بہتر ہے۔ دعا کے لیے الفاظ کی تاثیر کے ساتھ زبان کی بھی تاثیر چاہیے۔ کارتُوس کے اثر کے لیے رائِفل کی طاقت بھی دَرکار ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص153)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

اگلے ہفتے کا رسالہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net